الگ رہی ہیں ۔ اور اس تفصیلی ضابطۂ حیات کی مکمل پیروی ہی میں دعوت انبیاء سے وفاداری کی بات مضمر رہی ہے :

ولهذا قال عليه السلام "نحن معاشر الانبياء اولاد علات ديننا واحد" فان اولاد العلات من اب واحد وامهات شتى فالدين واحد وهو عبادة الله وحده لا شريك له و ان تنوعت الشرائع التي هي بمنزلة الامهات كما ان اخوة الاخياف عكس هذا بنو الام الواحدة من اباء شتى والاخوة الاعيان الاشقاء من اب واحد وام واحدة والله اعلم [۱۳]

اسی لیے آپ علیہ السلام نے فرمایا: "ہم انبیائی گروہ (باہم) علاتی اولاد ہیں۔ ہم (سب) کا دین ایک ہے۔" اس لیے کہ علاتی اولاد ایک باپ سے ہوتی ہے جبکہ ان کی مائیں الگ الگ ہوتی ہیں یہی معاملہ اس دین کا ہے جو (اپنے اصول وکلیات کے لحاظ سے) ایک ہے یعنی تنہا ایک خدا کی بندگی جس کا کوئی شریک نہیں۔ گوکہ شریعتیں مختلف اور جداگانہ ہوں جن کی حیثیت ماؤں کی سی ہے۔ اخیافی بھائیوں کا معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے جن کی ماں تو ایک ہوتی ہے البتہ باپ الگ الگ ہوتے ہیں۔ جبکہ حقیقی بھائی وہ ہوتے ہیں جو ایک ہی ماں باپ کے لخت جگر ہوں۔ واللہ اعلم

دوسرے مقامات پر بھی قرآن عبادت کو اطاعت کے ساتھ جوڑ کر بیان کرتا ہے۔ سورۂ زمر میں امت کے نمائندہ کی حیثیت سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرکے ارشاد ہوا:—

إِنَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ فَٱعْبُدِ ٱللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ ٱلدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ ٱلدِّينُ ٱلْخَالِصُ ۚ وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلْفَىٰٓ

ہم نے تم تک (یہ) کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے۔ سو تم اللہ کی بندگی کرو اس کے لیے اطاعت کو بے آمیز کرتے ہوئے سن لو کہ بے آمیز اطاعت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کو چھوڑ کر بہت سے کارساز پکڑ رکھے ہیں (ان کا کہنا ہے کہ)